دفتر دیوانی و مال و ملکی سرکار عالی

سنہ ۱۳۵۷ہج

فہرست

دفتر دیوانی اور اس کے منضمہ دفاتر سلطنت آصفیہ کے نظم ونسق کے خاص، اہم، اور اولین دفتر ہیں - ان دفاتر کی تفصیل یہ ہے :—

۱- دفتر دیوانی -

۲- دفتر مال -

۳- دفتر ملکی -

۴- دفتر دار الانشاء -

۵- دفتر استیفاء -

۶- دفتر مناصب وخطابات -

۷- دفتر مواہیر -

۸- دفتر سلاطین مغلیہ -

حضرت مغفرت مآب نواب آصف جاہ اول نے دکن میں سلطنت آصفیہ کا نظم و نسق وہی رکھا جو سلطنت مغلیہ میں رائج تھا۔ تمام اُمور کی انجام دہی کے لیے دفتر دیوان قائم کیا گیا۔ دفتر دیوان دکن ہی کا مخفف بظاہر دفتر دیوانی ہے۔ دفتر دیوانی کے دو اہم شعبے یا دفتر ہو گئے تھے۔ صوبہ جات خجستہ بنیاد اورنگ آباد، برار، بیجاپور اور برہان پور سے متعلق جملہ فوجی اور مالی انتظامات مثلاً نگہداشت جمعیت، تقرر، تعیناتی، برطرفی، عہد نامہ جات، تقرر عمالان و تعہد داران نیز انتظام مالیہ، وقائع نگاری، حسابات، جمع و خرچ، اجرائی اسنادو احکام نسبت عطائے جاگیر و انعام تنخواہ وغیرہ کی تکمیل جس دفتر سے متعلق تھی وہ دفتر دیوانی تھا۔ اور صوبہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد و صوبہ محمد آباد بیدر سے متعلق یہ اُمور جس دفتر میں طے پاتے تھے وہ دفتر مال کہلاتا تھا۔

یہ ہر دو دفتر جن عہدہ داروں کے تفویض تھے وہ سر دفتر یا دفتردار کہلاتے تھے۔ ان دفاتر کی ذیلی کارروائیوں کی تکمیل کے لیے دیگر دفاتر بھی رفتہ رفتہ حسب ضرورت قائم ہوتے گئے جہاں ان کی نوعیت کے لحاظ سے مختص اُمور طے پاتے تھے۔ لیکن جملہ انتظام مملکت کا انصرام دفتر دیوان (دفاتر دیوانی و مال) سے ہوتا تھا۔

نواب سرسالار جنگ مختارالملک بہادر کے عہد وزارت میں بھی تمام کاروبار ریاست کا انصرام دفاتر دیوانی و مال ہی سے ہوتا تھا۔ لیکن نواب صاحب نے جدید نظم و نسق کی بناء ڈالی اور مختلف دفاتر معتمدین، صدر محاسبی،

خزانہ عامرہ وغیرہ قائم کئے۔ اضلاع میں بھی طریقۂ تعہد و تفویض وغیرہ کو موقوف کرکے جدید انتظام کیا۔ اس وقت سے انتظامی کاروبار کا تعلق دفاتر دیوانی و مال سے اس طرح باقی نہ رہا۔ البتہ عطائے جاگیر و انعام و اجرائی اسناد و تصدیق اسناد و معاش وغیرہ کا تعلق بدستور باقی رہا۔

دفتر دیوانی اور دفتر مال کی سردفتری موروثی طور پر دو خاندانوں کے تفویض تھی۔ اخراجات دفتر، متصدیان اور خود سردفتر کی تنخواہ کے لئے کثیر آمدنی کی متعدد جاگیرات مقرر تھیں۔

ایک زمانہ سے دفاتر کا یہ انتظام نہایت ناقابل اطمینان ہوگیا تھا۔ ان دفاتر کے انتظام کو براہ راست سرکاری نگرانی میں لے لینے کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ ان دفاتر کو بالآخر سرکار میں لے لیا گیا۔ دفتر مال کے ساتھ دوسرے ضمنی دفاتر یعنی دفاتر مناصب و خطابات و مواہیر بھی سرکار میں لے لئے گئے۔

دفتر استیفاء مال بھی ایک جاگیردار کی تحویل سے دفتر دیوانی میں ضم کرلیا گیا۔

شاہ جہاں اور اورنگ زیب کے عہد کے کچھ دفتر اورنگ آباد کی شاہی عمارات میں مقفل تھے ان کو بھی دفتر دیوانی میں منتقل کرلیا گیا۔

دفتر ملکی نواب سراج الملک بہادر اور نواب مختار الملک بہادر کے عہد وزارت کا دارالانشاء ہے اس دفتر کو بھی دفاتر دیوانی و مال و استیفاء کے ساتھ

ضم کر لیا گیا۔

دفتر دارالانشاء بھی ایک نہایت قدیم مستقل دفتر تھا اس کا متعلقہ حصہ بھی دفتر دیوانی وہال میں منتقل ہوا۔

اس طرح ایک ہی نوعیت کے اور ایک دوسرے سے بالکل متعلق دفاتر کی یکجائی سے نہ صرف ان کی اہمیت میں اضافہ ہوا بلکہ کام میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی۔

نواب سرسالار جنگ مختار الملک بہادر کے جدید انتظام کے بعد اگرچہ اکثر انتظامی امور کی انجام دہی ان دفاتر سے متعلق نہیں رہی تھی لیکن اجرائی اسناد اور عطائے معاش کا سلسلہ برابر قائم رہا اور ان امور کی تکمیل ان ہی دفاتر سے ہوتی رہی۔ معاش کی تحقیقات اور دریافت نیز اجرائی اسناد اور عطائے معاش کی تصدیقی کارروائیاں ان ہی دفاتر سے متعلق ہیں جاگیرداروں کے جاگیری جھگڑوں اور تعہد داروں کے حسابی تصفیوں کے متعلق بھی ان ہی دفاتر سے مواد فراہم کیا جاتا رہا۔ اب بھی دفاتر مالگزاری وعطیات، فینانس، صدر محاسبی، صوبہ داران، تعلقداران، معتمدی صرف خاص مبارک تعلقداری اطراف بلدہ، امور مذہبی اور عدالت عالیہ وغیرہ سے تصدیقی کارروائیاں اس دفتر پر آتی ہیں۔

ان دفاتر کو نہ صرف اسنادی ہونے کی وجہ سے خاص اہمیت حاصل ہے بلکہ ان میں وہ بیش بہا نایاب تاریخی خزانہ موجود ہے جو بہ لحاظ قدامت و نوعیت

نہایت قابل قدر اور بے نظیر ہے - جس سے نہ صرف مملکت آصفیہ یا دکن کی تاریخ بلکہ ہندوستان کی تاریخ کے لیے بھی صحیح، قابل اعتماد اور نہایت وافر مواد دستیاب ہوتا ہے - اسی اہمیت کے مدنظر تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے اشخاص کے عام طور پر استفادہ کر سکنے کے لیے خاص قواعد منضبط کیے گئے، اس ضمن میں یہ بہت ضروری تھا کہ ایسی کتابیں بھی فراہم رہیں جن سے نہ صرف کاغذات دفتر کی ترتیب و تہذیب و تبویب وغیرہ میں مدد ملے بلکہ تحقیقات کرنے والوں کو حوالوں وغیرہ کے تعین میں سہولت ہو - چنانچہ اسی غرض سے دکن اور ہندوستان کی تاریخ، دفتری اصطلاحات اور فارسی لغات کی منتخب قلمی اور مطبوعہ کتابیں جمع کر لی گئیں ان میں کی بعض کتابیں تو ایسی نایاب ہیں کہ دنیا کے کسی اور کتاب خانے میں ان کا موجود ہونا ظاہر نہیں ہوا -

ان خاص قلمی کتابوں کی ایک بہت تفصیلی مستقل فہرست علحدہ مرتب و طبع ہو رہی ہے -

دفاتر دیوانی و مال و ملکی کے قدیم کاغذات کے اقسام و عنوانات صدہا سے متجاوز ہیں - ہر قسم اور عنوان کی ذیلی اقسام متعدد ہیں - ان کے متعلق ایک علحدہ مفصل اور مکمل کتاب زیر ترتیب ہے -

اس جگہ صرف چند عنوانات اور اقسام کی ایک مختصر فہرست درج کی جاتی ہے :—

۱ - احکام

۲ - اخبار

۳ - اخراجات

۴ - ارسٹھہ

۵ - استادہ

۶ - اسم نویسی

۷ - اسناد

۸ - اشتہار

۹ - اطلاق

۱۰ - اقرارنامہ

۱۱ - التماس

۱۲ - آمدنی

۱۳ - اندازہ

۱۴ - آورجہ

۱۵ - بایدداو

۱۶ بایدگرف

۱۷ - بدرنویسی

۱۸ برآورد

۱۹ برطرفی نامہ

۲۰ - بڑھوتری

۲۱ - بقایا

۲۲ - بھگوٹہ

۲۳ - بیع نامہ

۲۴ - پترک

۲۵ - پروانہ

۲۶ - پیشکش

۲۷ - تاریخ

۲۸ - تاکیدات

۲۹ - تجویز

۳۰ - تجویز بند

۳۱ - تحریر

۳۲ - تختہ جات

۳۳ - تشخیص

۳۴ - تصحیح نامہ

۳۵ - تصدیق

۳۶ - تعہد

۳۷ - تفویض

۳۸ - تقاوی

۳۹ - تقررات

۴۰ - تقسیم نامہ

۴۱ - تمسک

۴۲ - تہہ نامہ

۴۳ - جمع بندی

۴۴ - جمع وصول باقی

۴۵ - جمع وصول خرچ

۴۶ - جنتری

۴۷ - جھاڑا

۴۸ - چٹھی

۴۹ - چوتہ

۵۰ - چہرہ

۵۱ - حاصل

۵۲ - حاضرضامنی

۵۳ - حاضری وصول

۵۴ - حقیقت

۵۵ - حکم شد

٥٦ - حکم نامہ

٥٧ - خطوط

٥٨ - داخل سرکار

٥٩ - داغ نامہ

٦٠ - دستک

٦١ - دست گردان

٦٢ - دستور العمل

٦٣ - دیہہ جھاڑا

٦٤ - ڈول

٦٥ - راضی نامہ

٦٦ - رسید

٦٧ - روزنامچہ

٦٨ - رہن نامہ

٦٩ - سبیل بندات

٧٠ - سقطی نامہ

٧١ - سوال

٧٢ - سوال وجواب

٧٣ - سیاہہ

۷۴ - ضمانت نامہ

۷۵ - طومار

۷۶ - عرضی

۷۷ - عنایت نامہ

۷۸ - فارغخطی

۷۹ - فاصلات

۸۰ - فرامین

۸۱ - فرمایش

۸۲ - فروخت نامہ

۸۳ - فوتی نامہ

۸۴ - فہرست

۸۵ - فیصل نامہ

۸۶ - فیصلہ جات

۸۷ - قبالہ

۸۸ - قبض

۸۹ - قبض الوصول

۹۰ - قبولیت

۹۱ - قسمت نامہ

۹۲ - قلمبندی

۹۳ - قول

۹۴ - کفالت نامہ

۹۵ - کیفیت

۹۶ - گذارش

۹۷ - گذاشت

۹۸ - گوشوارہ

۹۹ - ماہیانہ

۱۰۰ - مچلکہ

۱۰۱ - مداخل مخارج

۱۰۲ - مراتب

۱۰۳ - مطلوبہ جات

۱۰۴ - معاہدہ

۱۰۵ - معروضہ

۱۰۶ - منتخبہ جات

۱۰۷ - موجودات

۱۰۸ - موقوفات

۱۰۹ - مہرانہ

۱۱۰ - میزان

۱۱۱ - ندارد

۱۱۲ - نذرانہ

۱۱۳ - نرخ نامہ

۱۱۴ - نقشہ جات

۱۱۵ - نوازش نامہ

۱۱۶ - واجب العرض

۱۱۷ - واصلات

۱۱۸ - وراثت نامہ

۱۱۹ - وصیت نامہ

۱۲۰ - وضعات

۱۲۱ - وقائع

۱۲۲ - وکالت نامہ

۱۲۳ - ہنڈویات

۱۲۴ - یادداشت

ان کاغذات کے متعلق جو کتابیں زیر ترتیب ہیں ان سے ان سب کاغذات کی اقسام، ان کے اغراض و مقاصد اور ان کی صورت وغیرہ تمام ضروری اُمور کی پوری طرح وضاحت ہو جائیگی -

ہ

بعض خاص دلچسپی کے کاغذ مثلاً "وقایع"، "اخبار" اور "نرخ نامہ" وغیرہ کے اقتباس اور نقول کی ترتیب تقریباً مکمل ہوگئی ہے - بہت جلد ضروری یادداشتوں کے ساتھ ان کی طباعت واشاعت عمل میں آئے گی -

اس وقت صرف چند مختلف کاغذ بطور نمونہ شائع کیے جاتے ہیں -

اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

جلوس میمنت مانوس ۴ - رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۹ھ

اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس

اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس

حضرت غفران مکان نواب میر محبوب علی خان بہادر

سنه ۱۲۸۵ هجری تا سنه ۱۳۲۹ هجری

۱۳

منظور شد [illegible]

۱۵/۱۰/۳۱

THE NIZAM'S GOVERNMENT HIS HIGHNESS آصف جاہ نظام الملک HYDERABAD-DECCAN

بعرض ملازمان ولی النعمتم حضرت بندگانعالی مدظلہ العالی میرساند

تقررات و تبدیلات ذیل معین المہامیوں میں مناسب ا
ور مصلحت معلوم ہوتے ہیں۔ امید ہیکہ سرکار انکو پسند ا
منظور فرماکر شرح منظوری سے سرافراز فرمائیں۔

معین المہامی عدالت - محمد الملک بہادر -
" کوتوالی - شہاب جنگ بہادر
" معدنیات حسام الملک بہادر

اسکے ملاحظہ سے ملازمان والا پر روشن ہوگا کہ عدالت

عرض — عبد ارادتی — مرسلہ

فدوی جب علیگڈھ گیا تھا وہاں مسلمانوں کے مدرسہ کو دیکھا تعلیم اور تربیت کا طریقہ
ایسا عمدہ پایا کہ شاید ہندوستان بھر میں کسی اور مدرسہ میں ایسا ہوگا اور امید ہے کہ مسلمانوں کو
اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ اسی فدوی نے علاوہ اس عطیہ ماہانہ کی جو سرکار عالی سے مقرر ہے اور
جسکی مقدار پانچسو روپیہ ماہانہ ہے وہاں جاکر دو ہزار روپیہ کمپنی سرکار کی طرف سے شروع سال حال فصلی سے تقرر کرنیکا
اقرار کر دیا۔ چونکہ حضرت کو مسلمانوں کی تعلیم کی ترقی دل سے منظور ہے اسی فدوی کو یقین ہے کہ
سرکار فدوی کی اس تجویز کو پسند فرمائیں گے اور جب تک مدرسہ علیگڈھ کا قائم ہے تب تک اس عطیہ کے
اجرا کی سند جاری کرنے کی اجازت فرمادیں۔ مورخہ ۷ رمضان ۱۳۰۰

حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ھجری تا سنہ ۱۲۱۸ ھجری

نیز تجویز نموده بوجهی رسانند در باب ثبت نمودن در دفتر مام

موضع ا‌ما بوربانسم بوارد رعجلم و تمام تارری باسم سکمدر کنده تعلقه سکار

دو بیدار منجمله ملک نو نسیحر محمه ابر

ا

سردار یکہ بہ ہمہ

جا رسیدی خطا ساری

ہرگاہ واللہ

سلطان العلم پیر اکمل العلم

آمند در بنگلہ

حکم و ہدایت خاص

تقرر و تسدا ر ملازمان

برآوردات مرمت شہر پناہ حیدرآباد (صفحہ اول)

برآوردات مرمت شہر پناہ حیدر آباد (صفحہ ثانی)

انتظام متعلق تالاب ورک

سنہ ۱۲۰۷ ھجری

جہاں مطاع

حکم شرف نفاذ یافت کہ اقتدار الملک بہادر آب تالاب درک وغیرہ مفصلہ ذیل کہ داخل بعہد محمد عظمت اللہ خان متعہد باغات اندرون و بیرون قلعہ محمد نگر است بہ اختیار خان مزبور گذارند کہ خان مشارٌ الیہ بقدر مناسب در زراعت بخرچ اوردہ در تمام سال خصوص در موسم تابستان ذخیرۂ آب در تالاب ہائے مذکور بقدر حوض ہائے دولت خانہ مبارک اندرون قلعہ خواہد داشت تحریر فی التاریخ پنجم محرم سنہ ۱۲۰۷ ہجری -

کما فصلت

آب تالاب درک	آب تالاب امیر و دو کنٹہ کہ ذخیرہ تالاب درک است

۲۸۴۴۱۰۹

نرخ غلہ بازار ندی پار سنہ ۱۱۸۹ھ

نرخ خوش خرید بازارات حیدر آباد

سنه ۱۲۱۰ هجری

نرخ خوش خرید بازارات بلدہ فرخندہ بنیاد

حیدر آباد

من ابتدا ئے غرہ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۰ ھ لغایتہ آخر شہر مذکور سنہ الیہ

قلعی	فی آثار	۱ روپیہ ۴ آنے
ورق برنجی فی کوری کلاں سورتی		۴ روپیہ ۱۲ آنے

سبزی

پیاز	فی من	۲ روپیہ ۸ آنے
ادرک	فی من	۲۰ روپیہ
سیر خشک	فی روپیہ	۳۰ ثار
مرچ سبز	فی روپیہ	۴ ثار
مرچ خشک	فی روپیہ	۳ ثار
لیموں	فی ہزار	۱۰ روپیہ
کدو سفید	فی من	غرہ لغایتہ ۱۵ — ۶ روپیہ؛ ۱۶ لغایتہ ۲۹ — ۴ روپیہ
بادنجان	فی من	۴ روپیہ
شلجم	فی من	۶ روپیہ
کوتمیر	فی صد گڈی خورد	۱۲ آنے

پھلی گوار فی من
۶ روپیہ

کریلہ فی من
۸ روپیہ

ترائی فی من

غرہ لغایتہ ۱۵	۱۶ لغایتہ ۲۹
۱۰ روپیہ	۶ روپیہ

اروی فی من
۸ روپیہ

ساگ میتھی فی من
۷ روپیہ

ساگ سویہ و چوکہ فی من
۴ روپیہ

ساگ خرفہ فی من
۳ روپیہ

ساگ چولائی فی من
۴ روپیہ

ساگ انباڑہ فی من
۲ روپیہ ۸ آنے

ساگ ماٹہہ فی من
۲ روپیہ

تمر ہندی فی روپیہ
۶ ثار

خیار فی من
۳ روپیہ

ظروف گلی

سانک فی صد

دو آثاری	یکنیم آثاری
۲ روپیہ	۱ روپیہ ۸ آنے

طشتری فی صد
۳ آنے

یک آثاری	سہ پاوی
۱ روپیہ	۱۲ آنے
نیم آثاری	نیم پاو آثاری
۸ آنے	٦ آنے
پاؤ آثاری	
۴ آنہ	

پیالہ گچ	فی صد
دو آثاری	یک آثاری
۲ روپیہ	۱ روپیہ
نیم آثاری	پاؤ آثاری
۸ آنے	۴ آنے

پیالہ قلعہ — پاؤ آثاری فی صد

۴ آنے

چراغ روشنائے	فی صد
نوکدار	سادہ
۴ آنے	۲ آنے

آبخورہ — فی صد

٦ آنے

صبوچہ

کلاں ماسہ فی روپیہ	خورد فی صد
۸ عدد	۴ روپیہ

ٹھلیاں — فی صد

۲ روپیہ ۴ آنے

کوندہ	فی روپیہ
کلاں	خورد
۴ عدد	۸ عدد

راجن — فی روپیہ

۴ عدد

هنڈی جغرات — فی صد

یک آثاری — ۲ روپیہ

نیم آثاری — ۱ روپیہ

تیل گھڑہ — فی صد

۱ روپیہ

توزۂ نان وغیرہ

نان روغنی — فی روپیہ

۳۰ ثار

روغن

فی آثار

۰ ثار

نان نیم روغنی — فی روپیہ

۴۰ ثار

روغن

فی آثار

باقرخانی وشیرمال وغیرہ فی روپیہ

۲۰۰ ثار

روغن

فی آثار

— ثار

توزہ

۴ ثار

۹ عدد

باقرخانی

یکعدد

۱ ثار

شیرمال	گاوزبان
یکعدد	یکعدد
۔ ثار	سوا آثار

گولر	اسدخانی
عدد ان	یکعدد
سوا آثار	۔ ثار

مزدوری باورچیاں

بریانی و مظفر و حلیم فی من ۱ روپیہ

پولا و و خشکہ و فیرنے و کھچڑی و دلیہ فی من ۸ آنے

کباب فی من ۲ روپیہ

پکوڑی پوری و رقی پوری شامی حسینی ٹکیہ فی روپیہ ۸ آنے ۴ آنے

نان آبی درمیان میدہ فی روپیہ ۶ ثار

نرخ خوش خرید بازارات بلده فرخنده بنیاد حیدرآباد

من ابتدائے غره ذیحجه سنه ۱۲۱۰ ھجـ لغایته آخر شهر مذکور سنه الیه

متفرقات

شیر خالص	فی روپیہ
۷ بار	

بعرات	فی روپیہ
چکهه	ہنڈی
۶ بار	۵۰ بار
کونده	چھیوه
۴ بار	۱۲ بار

گوشت	فی روپیہ
خاصه	نیمخاصه
۴۰ بار	۵ بار

ہیمہ	فی روپیہ
چرواں	کرد
(۴) من	(۴) من
	۱۰ بار
کنده	
۴ من	
۲ بار	

چونه	فی روپیہ
کلی و معه گچی	سفیدا
۴ من	۲ من

پنبہ	فی روپیہ
اول کالہ	دویم کالہ
۱۰ مار	۲ مار
سیوم پنبہ	
۴ مار	

پنبہ بے	فی روپیہ

پنبہ دانہ یعنی بنولہ	فی روپیہ
۶ مار	

نخود بریاں	نمک و بے نمک
فی روپیہ	۸ مار

گل چمبیلی و ہار وغیرہ

زیور	فی عدد
تراشیدہ	اول خاصہ
۱ روپیہ	۲ روپیہ
سیوم	چہارم
۸ آنے	۴ آنے

ہار	فی صد
اول	دویم تراشیدہ
۱۵ روپیہ	۱۲ روپیہ
سیوم	چہارم
۸ روپیہ	۶ روپیہ

گل کشادہ فی آثار خام

کھادی	فی جوکری	تھان	
براری	سنگارڈی	گاڑہ فی عدد	تھان سرخ
۲ و ۱۱ روپیہ	۱۳ و ۱۲ روپے	۲ روپیہ و ۱ روپیہ ۸ آنہ	فی گز ۴ آنہ

عود بتی — فی آثار

اول — دویم

۴ روپیہ — ۳ روپیہ

سیوم

۲ روپیہ

ایلایچی دانہ نقل — فی روپیہ

۲ ثار

غلہ افشاں غیرہ

غلہ افشان — فی عدد

بادکش — فی عدد

اخبار چیناپٹن (مَدراس)

عہد حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ہجری تا سنہ ۱۲۱۸ ہجری

هُو الغفور

حضور ساطع النور

دو ماه قبل ازیں جنرل کیمل نام شخص معتبر و ذیہوش از ولایت به گورنری چیناپٹن منصوب و وارد منزل مقصد گردیده بکار مرجوعه ماموراست۔

مسٹر سدلیر گورنر مچھلی بندر که از ولایت در کمال استقلال بدین خدمت مامور شده بود باراجه جگناته راؤ بهادر مرجع کاربموجب درمقام خلاف در آمده طریق نفاق می پیمود راجه مذکور از دست تنک حوصله گیهای او بجان آمده به چیناپٹن رفته ملاقات جنرل مزبور نمود و مسٹر فلایر مُصلح الدوله نام را که قبل از چند سال گورنر اینجا شده بود درعیوض مسٹر سدلیر مذکور به گورنری مچھلی بندر مقرر کنانیده آورد گورنر حال وراجه مذکور بحسب ارادت و عبودیت عرایض محتوی وصول خودها درینجا ارسال جناب ....

عالمیانمآب بندگان .... نموده اند امیدوار اند که بور ....

فیض آیات سرافراز و مباہے کردند

دراین اوقات فتح علی خان بفرانسیس پھلچری تکلیف اعانت کرده بود اینها استدعا نمودند که زریکه حیدرعلی خان بطریق قرض بما داده بود اگر ایشان از سر دعوی آن بگذرند برفاقت و کومک میر سیم خان مذکور منجمله زر مزبور چیزی واگذاشت نموده واداۓ بقیّه را بمیعاد ....

اخبار دارالخلافہ شاہ جہان آباد

سنہ ۱۱۸۳ ھجری

اخبار دارالخلافه شاه جهان آباد

لغایته چهار دهم ربیع الثانی سنه ۱۱۸۳ھ

دایره دولت بندگان حضرت ظل سبحانی تاتحریر بیست و پنجم ربیع الاول سنه ۱۱۸۳ درصوبه اله آباد رونق افزاست خبراست که بعد انقضای ایام بارش ارباب عالیات سمت اکبر آباد متوجه شوند۔

وزیرالممالک شجاع الدوله بهادر تاتحریر بیست پنجم صدر سنه الیه درفیض آباد بنگاه استقامت دارند درینولا خبر رسید که علی بیک خان خارجی همراهی نواب موصوف باچند سرداران جمعیت نه ده هزار سوار و پیاده برای طلب داشتن نواب شمله پوری بیگم صاحب دهم جهت شادی کتخدائی پسر خود که با دختر سید نیاز خان مرحوم نواسه وزیرالممالک قمرالدین خان مرحوم منسوب شده خان معز الیه تا پرگنه کول رسیده است بکوچهای تواتر بشاه جهان آباد می آمد خبراست که تا دو ماه در شهر اقامت خواهد داشت۔

امیرالامرا نواب نجیب الدوله تاتحریر بیست نهم شهر صدر در پرگنه کوهانه استقامت دارند و نواب سلطان خان بهادر که آنطرف پرگنه مرهٹها اقامت داشتند بموجب حکم نواب موصوف بشاه جهان آباد می آیند که پیش از آمد علی بیگ خان خارجی داخل شاه جهان آباد شوند چنانچه سلطان خان مزبور نیز بشهر می آید و خبراست که نواب ضابطه خان بهادر نیز بشهر می آید و نیز حکم نواب صاحب امیرالامرا بهادر به نور خان برادر شیخ قاسم که قلعه دار قلعه شاه جهان آباد

است رسیده که به میر بحر پروانگی برسد که کشتی هائے راج گھاٹ وغیره کشیده زیر قلعه مبارک نگاه دارند که علی بیگ خان خارجی بے حکم نواب موصوف عبور دریای جمن کردن نتوانند۔

شاه ابدالی تا تحریر پانزدہم صفر سنه ۱۱۸۳ در صوبه کابل استقامت دارند لیکن تا تحریر مرقومه از اشرف الوزرا، شاه ولیخان صفای دلی بواقعی بعمل نیامده تخلل درمیان است و سردار جهان خان در صوبه ملتان قیام دارد۔

درملک جاٹ تخالل بدرجه اتم چنانچه سابق بانول سنگه و رنجیت سنگه هردو پسران سورج مل جاٹ متوفی جنگ توپ و گوله و بان درمیان بود دریں والا خبر رسید که مهنت بالائیند درمیان هردو نام برده ها آمده لهذا بالفعل از طرفین جنگ موقوف است طرح مصالحت بنظر می آید۔

بلند خان عموی شاه ابدالی که در رهتاس گڈه این طرف دریای اٹک به جمعیت هفت هشت هزار سوار دُرّانی اقامت داشت حرب سنگه وغیره سردار سکھان به مقابل خان مزبور رسیده از طرفین جنگ عظیم بمیان آمده آخرش سکھان مزبور غالب آمده خان مزبور را با چند سرداران و قبایل بتاریخ سیوم صفر دستگیر کرده بردند۔

سیاہہ

آخبار دربار مُعلّی

سنہ ۱۳۰۶ ہجری

سیتاهه

اَخبارِ دَربارِ مُعلّیٰ

۴ - محرم سنه ۱۲۰۶ هجری یومُ الجمعه

دیروز حضرت جهان پناه بعد تناول خاصه در محل تشریف داشتند. بکهوان
بڑی و پاپڑ مرسله بی بی منا دختر غریبداس درویش بنظر گذشته. یکنیم پهر روز
برآمده آرام کرده. یکنیم پهر روز مانده بیدار گشته در تسبیح خانه تشریف آوردند
مجرائیان مجرا کردند. بار بیدار بی آمده گذارش کرد که پوشاک نواب تاج محل
مرحوم و زنجیر هائے طلا و انگشتری زمرد بابت آنها موجود است. فرمودند که قیمت
این منقح بکنانند و بهر چهار مرده شو بنمایند. هند زبانی اکرام. بقلندر علی خان ارشاد
کرده فرستادند که کاغذ آمدنی املاک و باغات صاحبه مرحوم درست کرده ملاحظه
کنانند. مرزا ابن حاضر شده عرضی بیست و هفت مرشد زاده ها و چهار نبیره
گذرانیده نوشته بود که یکیک دستار و پاجامه سبز بابت محرم عنایت سازند
عرضی را حواله نور علی کرده فرمودند که نزد شاه جی رفته برائی مرشد زاده ها دستارها
وغیره بیارند. چهل عرایض مرشد زاده های و بیگمات در مقدمه طلب اخراجات
محرم. بنظر گذشته بهر یک مبلغها بقدر مراتب دستخط کرده دادند. پنجگهڑی
روز مانده داخل محل شدند. نماز مغرب خوانده پهر شب گذشته خاصه خورده
آرام کرده. امروز صبحی. بیدار شده بعد ادائی نماز و ظیفه در تسبیح خانه بر آمد شدند
مجرائیان مجرا کردند. از حکما نبض ملاحظه کرانده تبرید نوشیده. برائے مرزا اکبر شاه
فرستاده. عرض شد که طبیعت میاں صاحب مرشد زادی کسلمند است. حکیم

اشرف فرمودند که رفته معالجه نمایند به اکرام فرمودند که شاه صاحب برای آمدن
حضور میگفتند خواهند آمد یا نه عرض کرد که برائے رفتن باغ تیار بودند و به سید رضی
خان گفته بفرستادند که نذر برای حضور مرسله آصف الدوله و صاحب کلاں بابت
عیدالضحیٰ که نزد شما آمده است بحضور رفته بگذرانند فرمودند که زرها تنخواه
خادمان محلات نزد او شان موجود نخواهد بود لهذا امروز نیامده اند - سه گهڑی
روز بر آمده بڈیره میاں صاحب مرشدزادی رفته خبر خیریت پرسیده معالجه
انها کنانیده بر آمد شده بدرگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده در محلات ....
تشریف آورده مرثیه ها شنیده شش گهڑی روز بر آمده در تسبیح خانه تشریف
آوردند عمله فعله حاضر بود فرد اخبار بنظر گذشته نوشته بود که گوپال بهادر نعایت
نعره محرم بدستور ڈیره دارد و برای سرانجام پنجاه هزار روپیه برای تنخواه کمپو
باهلکاران اپاکهنڈو راؤ فرمودند و کالنجی وغیره را برای روانگی متهرا همراه
فیلاں خود گفتند عرضی منصور خان بهادر مندل رسید که تعلقه داران سرکار از رسد
غله مزاحمت میرسانند فرمودند که چشم نمائی نمایند خبر رسید که کسی لشکر بابو هولکر
طرف راجگڈه آمده بود لهذا از انجا توپخانه سر شده وکیل بابو هولکر ظاهر کرد که
مردمان اپاکهنڈو راؤ شش دیهه تعلقه کالاں را بغارت آوردند گفتند که مردم
شما هم زیادتی می سازند حالا وکیل خود را همراه شما کرده میدهم دو فیل و سه اسپ
بابت ضبطی مرزا اسمعیل بیگ خاں مرسله ویای صاحب رسید بر یک اسپ
سوار شده دوانیده شیرینی تقسیم فرموده پای تراب متعلقان کنانیده از حاضران
سوال جواب دارند و در اخبار مهاراجه سیندهیه بهادر نوشته بود که بدستور متصل
پونا ڈیره دارد و بتاریخ چهار دهم ذی‌حجه سوار شده بڈیره پیشوا صاحب رفته

مجرا کردہ دو چھتری موسم برشگال و موسم گرما و بندوق معہ ساز و شمشیر نذر
دادہ باتفاق نانا پھڑنویس و مہریجی پنڈت مشورہ ساختہ بارگلہا وغیرہ برآمد شدہ
بڈیرہ دھارا راؤ سیندھیہ رفتہ سیلہ دستار و جوڑہ زنانہ بابت تولد فرزند بنام بردہ
دادہ مہاراجہ تواضع گرفتہ بڈیرہ خود آمدند خان صاحب ظاہر کرد کہ زوجہ بندہ
بسیار کسلمند است گفتند کہ بوقت کوچ ہندوستان شمارا پیشتر رخصت خواہم
کرد و از حاضران بابو مرزا وغیرہ سخنان می نمایند حضرت بعد مسموعہ اخبار پہر
روز برآمدہ داخل محل گشتہ خاصہ تناول کردہ بعرض رسیدہ کہ دیروز شاہ
نظام الدین در دیوانخانہ نشستہ بودند از گلاب رای گفتند کہ نوشتہ مہاراجہ
سیندھیہ بہادر متضمن بقید روانگی امیر محمد خان آمدہ است شما تدبیر مردمان
تعیناتی اوشان معہ خرچ و سری کشن گماشتہ خود کہ ہمرہ او خواہند فرستاد بخوب
وجہ کردہ تیاری دارند کہ بروقت حرکت کسی خبر نشود محمد اکرام احکام حضور
رسانیدہ کہ بتاریخ ہفتم اینماہ مرزا اکبر شاہ وغیرہ ہمراہ علم شدہ ہای حضرت اما مین
بخانہ نواب صاحبہ محل خواہند رفت و یکہزار و دو صد روپیہ بر تیاری حجرہ
نواب تاج محل بر آورد شدہ اند تدبیر رفتن آنہا و مبلغہا خرچ حجرہ کردہ
دہند گفتند کہ از حضور والا پر سیدہ بعمل نخواہم آورد وقت شب خیریت ماند
امروز صبحی بیدار شدہ اکرام آمدہ برای تنخواہ حضور والا و تھان ہای چوتارہ
بافتہ برای تیاری محرم کہ حضور اقدس ارشاد کردہ فرستادہ بودند ظاہر نمودہ
فرمودند کہ از گلاب رای بگیرند و از نور علی گفتند کہ این مرتبہ دستار ہا معرفت
محمد اکرام در محلات داخل شدند عرض کرد کہ سابق معرفت ابو محمد والحال
معرفت بندہ رفتہ اند خفگی کردہ گفتند کہ خود بخود ہم کارہا خرید فروخت حضور

والا ہینمایندو بکسی اطلاع نمی‌کند خوب تنبیہ خواہم کرد مولوی نور بخش برای دیہہ خود ظاہر کرد کہ بہ گاآب رای دریں مقدمہ گفتہ دہند فرمودند کہ بنام بردہ ہیچ نخواہم گفت راجہ شنکر ناتھ شقہ مرزا اکبر شاہ درباب واگذاشت دیہہ خود کہ در تعلقہ حویلی پالم است رسانیدہ بعد مطالعہ از راجہ مذکور در سرگوشی گفتند کہ در پرگنات آمدنی بالکل نیست و صورت اخراجات ا ینقسم است گنجایش نیست و فردا دریں مقدمہ بانہا فہمانیدہ خواہم داد بعد آن سوار شدہ در باغ رفتہ سیر کردہ بحویلی خود آمدند حضرت بدولت مسموعہ فرمودہ دیگر خیریت است۔

اَخبار ڈیوڑھی آصف الدولہ

سنہ ۱۲۱۱ ہجری و سنہ ۱۲۱۲ ہجری

اخبار ڈیوڑھی آصف الدوله

مرقومه هفد هم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ هجری

صبحی سوار شده در توپخانه رفته تا یکپاس نشسته موجودات مردم پلٹن ها دیده مردم ڈاک عرضی جیکو پال اخبار نویس گذرانید بعد ملاحظه غصه ساخته به تفضل حسین خان گفتند که مشارٌالیه محاسبه دار سرکار است دران نوشته بود که از اکبر آباد رسیدم جلد می آیم مذکور راست روهیله ها درمیان آمد حاضران ظاهر کردند که غلام محمد خان رام پور واله بموجب مرضی راجه جی پور نگاهداشت کرده است و برادران خود را طلب میدارد و گفتند که اگر در ینجا بیاید طلبید تفضل حسین خان عرض کرد که از راجه آنجا موافقت نخواهد شد از خود خواهد آمد بوقت دو پهر داخل محل شدند۔

اخبار ڈیوڑھی آصف الدوله مقام لکھنو

مرقوم ششم محرم سنه ۱۲۱۲ ھ

صبحی بیدار شده باتفاق سرداران نشسته بودند محمد روشن خان از طرف کلکته آمده ملازمت ساخته پنجرو پیه نذر کرده چهار کشتی پوشاکی وغیره از طرف نوروز بیگ خان گذرانید از خان مذکور استفسار احوال آن ضلع ساخته دوشاله مرحمت کرده بعد گلاب سنگه آمده یک فرد بابت امانت چیزی اجناس بالکشن گذرانید بعد مطالعه حواله تفضل حسین خان کردند عرضی جی کو پال رسید که فدوی از اکبر آباد روانه لکهنو شده است جلد آمده قدمبوس مینماید مطالعه ساخته اعراضی نموده برمردم غصه کرده از دست بینداخته درمرثیه خوانی مشغول مانده بمیان منال فرمودند که سه صد روپیه را طعام پخت ساخته بمشاییخان خورانیده دهند تاشام خیریت است -

سیاهه

اخبار دربار معلی

بابت سنه ۱۲۱۲ ہجری

سیاهه

اخبار دربار معلیّٰ

غرهٔ محرم سنه ۱۲۱۲ هجری یوم الثلثاء

دیروز حضرت جهان پناه یکنیم پهر روز مانده بیدار گشته نماز ظهر خوانده نورعلی گذارش کرد که چهارده درعه دارای دوقسم و هفت دستار باید سنون و نه تهان مشروعه بنارسی از نزد شاه حاجی آورده ام باکرام فرمودند که بتقسیمے که مرزا اکبر شاه بگویند از دست خود به شهزاده ها تقسیم کرده دهند عرضی سلاطینان درباب تکلیف خرچ رسید باکرام فرمودند که این را نزد شاه حاجی ببرند و خواهند گفت که زر برای اخراجات چهلم علیمت النسا بیگم معه تنخواه سلاطینان ارسال دارند بعدازان در کانها رفته مرثیه ها در راگ راگنی و سلام ها مسموعه ساخته پنجگهڑی روز مانده براٰمد شده متستی بیگم و نواسی بیگم را پیش خود نشانیده از راه باغات در نورگڈه رفته سیر کرده خواص نواب صاحبه محل دو دیگ یعنی بهپکه عرق موتیا گذرانیده بلاگردان عرض کرده خبر مزاج مبارک پرسید ارشاد شد که یک بهپکه را باز برده دوباره کشیده تیار کرده بیارند از انجا بدیوان خاص رونق افزا شدند حافظ عبدالرحمان خان یک تشتری پسته مغزی که از گلاب و قند لوزیات تیار کرده آورده بود گذرانید حضرت قدری تناول ساخته میان خان یکخوان سرده مرسله شاه نظام الدین گذرانید حضرت نماز مغرب خوانده داخل محل شده پهر شب گذشته یاقوتی خورده آرام ساخته امروز صبحی بیدار شده براٰمد شدند مجرائیان مجرا کردند از حکیمان نبض ملاحظه کنانیده تبرید نوشیده داخل محل شده بر درگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده هفت گهڑی روز براٰمده براٰمد شدند حافظ عبدالرحمان خان

و نور علی و عبدالرسول وغیره حاضر شدند یکخوان سرده و انبه سربه مهر مرسله چهوٹی
صاحب در محل بنظر گذشته گدار ناته دونه گلهای موگره گذرانید حکیم ذکاء الله خان
عرضی راجه اجیت سنگه دیوان تکند پو روا له گذرانیدند دران نوشته بود که فوج
علی بهادر در سرحد فدوی خلل انداز است امیدوار است که یک شقه بنام علی بهادر
در باب عدم مزاحمت شود بعد ملاحظه بغالب علی خان فرمودند که این عرضی را نزد شاه
حاجی ببرند که در جواب این آنچه بهتر باشد بنویسند پهر روز بر آمده حضرت در محل رفته
خاصه خورده بر آمد شدند اکرام دو شقه مرسله شاه حاجی اسمی نراین راؤ و دولت راؤ
سیندهیه ملاحظه و مهر خاص کنانیده فرمودند که نزد شاه حاجی رفته چاندنی ها و رومال ها
وغیره تیاری محرم بیارند فرد اخبار شاه حاجی بنظر رسیده نوشته بود که دیروز
نشسته بودند جوڑی هرکاره ها که از نزد حکواجی راؤ در باب طلب قانونگویان
آمده بود در جواب آن روانه ساختند که در فرستادن آن در کار اینجانب رخنه
می آمدند تهانه مشروعه و دستارهای بابدسلون حواله نور علی کردند که بر شهزاده ها
بدهند از عبدالکریم وغیره خلوت ساخته فیضو گذارش کرد که داروغگی بخشگیری بنام
بنده که صاحب عالم دستخط کرده داده اند درستی این کرده دهند هرکاره آمده
ظاهر ساخته که کمر بندی مردمان پلٹن پسر کامر فرنگی و طنبور موقوف شده
چنانچه نصفی مردمان خود را شاه حاجی برای خوردن طعام بڈیره فرستاده و نصفی
را نزد خود داشتند شیخ امین الدین کروره یکخط بنام پوتهه سیانه واله در مقدمه سایر و
یکخط گلاب چند در باب سایر حسن پور کوری نویسانیده که از حکواجی گفته دخل کنا
نیده دهند شش گهڑی روز مانده در اصطبل برای ملاحظه مردمان ناکه بندی رفته
از انجا بڈیره شیخ رحیم الله آمده از شیخ مذکور و میر تقی خلوت ساخته خطوط در باب

تسلی بابت هنگامهٔ پلٹن کراسین وغیره آمده بودند ملاحظه ساخته درآن نوشته
بود که اگر از شما باز هنگامه سازند انها را موقوف سازند منسارام ملازمت
تالونگویان کنانیده یک یک روپیه نذر دهانید منسارام ظاهر کرد که بهنگی
روغن زرد و دو پنجره جانوران سرخ معه عرضی مرسله راجه بین سنگهه آمده است
عرضی کرانه واله معه چهار بهنگی انبه رسید چنانچه یک بهنگی بدڈیره پسران امام بخش
فرستادند عیسی خان ملازمت ساخته دو شاله بابت تعزیت پدر او دادند
امام الدین خان ملازمت تادر بخش کنانید باتفاق منسارام خلوت ساخته برآمد
شده در حویلی آمدند خط حکواجی راؤ در باب گذاشت املاک نواب صاحب
خداوند نعمت رستم دوران دام اقباله رسید گفتند که اینجانب بیشتر گذاشت کرده
داده است میرن متولی مزد مستاجری مالگهپت و نجف گڈه و سراوه باضافه
چهارانی داده میر احمد ظاهر کرد که چٹهی گذاشت دیهات شاه صاحب کرده
دهند گفتند که دریافت کرده جواب خواهم داد نیمشب رفته در جواب آمده امروز
صبحی بیدار شده از عبد الکریم تا دو گهڑی خلوت ساخته ظاهر کرد که
متصدی فیضو حاضر است نقل چهره مردمان کنانیده دهند قلندر بیگ ظاهر کرد که
تنخواه سقه ها و فراشان کرده دهند گفتند که کرده میدهم او ظاهر ساخته که کسی مکان
در تنخواه او شان کرده دهند گفتند که ایشان تجویز کرده بیارند شیخ رحیم الله
گفته فرستاد که کدپلی چند رمن برادر درگاهی گوجر به زبردستی گرفته است
تدارک ضرور و الا از دست میرود و چرند اس وکیل قلعه دار آمده برای
تنخواه مردمان قلعه ظاهر کرد گفتند که نزد اینجانب زر نیست و حکواجی مالک
اند چٹهی بر کسی مکان بادشاهی کرده دهند اینجانب دهانیده خواهد داد
اکرام ظاهر کرد که پکهر ارانبه از طرف حضور بحکواجی راؤ و دولت راؤ سنده هیه

عنایت شده اند فرستاده دهند چنانچه پشاری تیار کنانیده حافظ عبد الرحمان خان حاضر شد گفتند که هر کسی که حرامزاده در قلعه خواهد بود آنرا بدر کرده خواهم داد خبر رسید که از پلٹن سارکمین صاحب پنجاه کساں برخاسته رفتند منشی جیسنگهه برای شقه اسمی دولت راؤ و نراین راؤ در باب سفارش خود رسانیده حواله اکرام کردند که نزد بلونت راؤ رفته مهر کرده بحضور ملاحظه کنانیده بیایند و بهگونت رای حویلی مالسم واله را گفته فرستادند که فیصله خود سازند پسر بلونت راؤ حاضر شد از وا تا پهر روز برآمده سوالجواب بینهما شد و در اخبار کاواجی راؤ نوشته بود که بتاریخ بست و پنجم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ وقت شب نشسته بودند سی هزار روپیه بصاحاجی کهارکهه از سداشو نایک دهانیده از نول رای و رای سنگهه گفتند که بیست و پنجهزار روپیه پیشگی معامله تهرا و سیزده هزار روپیه از انتری واله پاشاں دهانیده میشود بعد آں درجواب آمده بتاریخ بیست و ششم صبحی بیدار شده دونارجیل خام از دکن آمده ظاهر شد که بتاریخ بیست و دویم ملاقات لکهواجی و انباجی راؤ گردیده نرکهه بهان ظاهر کرد که راجه جی پور ننها لعل را طلبیده است گفتند که بعد داخلای قسط دویم رخصت بعمل خواهد آمد سبهوناته ظاهر کرد که یکهزار روپیه بجاجی کاکا داده پایگاه نویس ظاهر کرد که پایگاه واله ها بالکل تنخواه میخواهند چنانچه اهل کار آنرا برای فهمانیدن پایگاه واله ها فرستادند خط لکهواجی در باب طلب فوج رسید درجواب فرستادند که زر نیست که فوج بفریسم عرض شد که بخانه پایگاه نویس از بارگیراں جلیس شده و جیه الدین خان ظاهر کرد که پیر زاده صحه فیلاں از لکهنو آمده داخل لشکر شده تسلی پایگاه واله ها کرده که بسهولت تنخواه بگیرند از ملهار راو و داوجی قصایا پیشند بهاله دار را برای فهمانیدن فرستادند تا چهار گهرٹی شب رفته نشسته اند۔

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

سنہ ۴۰ و ۴۱ جُلوس شاہ عالم ثانی

سنہ ۱۲۱۳ و ۱۲۱۴ ہجری

اَخبار ڈیوڑھی نوّاب سَعادَت علیخاں

مرقومه نوزدهم رجب سنه ۲۱

صبحی بیدار شده از امورات ضروری فراغت کرده در مکان شیشه محل تشریف آوردند حاضران مجرا کردند هرکاره آمده عرض نمود که صاحب لکهنو مدهنی ملس صاحب بهادر بذیرهٔ صاحبزاده احمد علی خان آمده بودند ملاقات و مذکورات مشوره کرده وقت برخاست بیست و یک کشتی پارچه پوشاکی وخوانچه جواهر و یک زنجیر فیل و یک راس اسپ بصاحب لکهنو وشش کشتی پوشاکی وخوانچه جواهر مدهنی ملس صاحب تواضع کرده یک یک دوشاله پسند کرده گرفته بر ڈیوڑهی بیگم صاحبه رفته معرفت جواهر علیخان خواجه سرا سوال الجواب کرده و منشی غلام قادرخان چیزی کاغذ دستخط کنانیده. بیگم صاحبه ده کشتی پوشاکی فرستاده بودند یک دوشاله گرفته باقی یک جمعدار را خلعت چهار پارچه داده تعینات کرنیل مارینن صاحب نموده از صاحبزاده فرمودند که اگر بارگیران بردرماهه شرح هفت روپیه راضی شوند مثل انهاد یده خرچ بدهند برات. بیگمخان عرض نمود که محبوسان در کوتوالی هستند چیزی نذرانه میدهند فرمودند که بگیرند چنانچه چند آسامی مضافات را مخلصی کرده بود بعد مسموعه خفگی فرموده داخل محل گشته طعام خورده آرام کردند دیگر خیریت است۔

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

تحریر چہار دہم شعبان سنہ ۴۰

صبحی بیدار شدہ از امورات ضروری فراغت ساختہ برآمد شدند مجرائیان مجرا نمودند در باغ نو تیار تیاری ضیافت و روشنی و رقص وغیرہ کنانیدند و دو ہزار روپیہ نقد برائے پخت طعام نزد شور صاحب و صاحبان کونسل فرستادہ اول چری صاحب آمدہ تا سہ گھڑی مشورہ داشتہ ہمیں صلاح کردند کہ وزیر علی خان را بطرف چنار گڈھ بفرستند چرا کہ از بودن ایشان درانیجا مردم اندیشہ دارند و از اوصاف سخاوت خان مذکور ہمہ رعایا و فوج بسیار خوش بود بعد ان جان شور صاحب معہ بیست و یک صاحبان آمدہ ملاقات نمودہ آب چاہ نوشیدہ سیر نمودہ مشورہ داشتہ رقص ملاحظہ نمودہ از بیگم صاحبہ گفتہ فرستادند کہ عہد پیمان اخلاص از روز اول شدہ بود تفاوت نخواہد شد و در مقدمہ وزیر علی و بہو بیگم بالفعل توقف دارند چنانچہ مشورہ صاحبان کونسل اینست کہ چیزی زر از وزیر علیخان بابت نذرانہ گرفتہ و حصہ جاگیر مقرر نمودہ گذاشتہ خواہند داد چرا کہ بہو بیگم راضی نمیشود بعد یک صد و بیست و ہشت کشتی پوشاکی و چہل و پنج رقم جواہر پنج فیل و بیست اسپ تواضع صاحب کلاں معہ ہمراہیان کردند و صاحب کلاں گویند کہ الماس علی خان از طرف ایشان و مایان مجاز است عطر پان گرفتہ برآمد شدند -

اخبار لکھوا جی

سنه ۴۱ جلوس شاه عالم ثانی

سنه ۱۲۱۴ ہجری

اخبار لکھواچی

مرقومه بیست و پنجم رجب سنه ۴۱

صبحی بیدار شده بر آمد شدند عمله فعله مجرا کردند چهار کونبی و چهار ضرب توپ و چهار صد سوار همراهی چتر سال همراه انکو بابا کرده برموضع گوپال پور که از پنچکروه است فرستاده چنانچه روانه شده نواب مغل علیخان آمده ملاقات کردند به وکیل باو نراؤ فرمودند که شما نزد معظم دار و پهر نویس و چودهری سروج که از دیروز قیداست رفته سوالجواب کرده بیایند مشارٌالیه بموجب حکم بر آمد شده رفت نزد انها رسیده فهمانیده که شما وقت صبح گفته بودید بوقت شام سوالجواب معامله کرده خواهد شد باز وقت وعده نگاه کرده بودید که صبحی باهم مشوره نموده انفصال معامله کرده خواهد شد الحال تدبیر معامله کرده دهند اوشان قبول نکردند وکیل راؤ مذکور باز آمده ظاهر کرد که مشارٌالیهما قبول نمی سازند باز شنبهو ناته را نزد معظم دار بابت انفصال معامله فرستاده عیسیٰ خان از دہلی آمده یکروپیه نذر کرده ملاقات نموده عرض کرد که یکصد و پنجاه پیاده همراه خود آورده ایم فرمودند که دیگر نگاهدارند سررشته نوکری درست کرده خواهد شد بعد احوال فوج پسر انباجی عرضکرده بعد قاضی سروج آمده بعالمگیر شده وکیل جوکراج مهنت چنتهی موکل گذرانید که درمهو مقام داشته مردمان راجمع میکرد در ضمن چنتهی اجل سنگه نرسنگه گڈهه واله درمقدمه طلب شده رسید چنانچه بموجب طلب نزد مشارٌالیه آمده ملاقات کرده مشارٌالیه هم معه جمعیت خود حاضر است و از بنده ظاهر کرد که چنتهی بالا راو آمده است۔

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

سنہ ۴۱ جلوس شاہ عالم ثانی

سنہ ۱۲۱۴ ہجری

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

مرقومہ نہم رجب سنہ ۱۴ مقام موضع گھیرا

صبحی بیدار شدہ از امورات ضروری فراغت نمودہ برآمد شدند مجرائیان مجرا کردند راجہ ہمت بہادر حاضر شدہ عرض کرد کہ راجہ ریوان مکندپور والہ تا حال رجوع نیست و بسیار مردم کارآزمودہ در میدان جنگ راجہ مذکور از طرف سرکار بکار آمدند و از چوبی ہای کالنجر نیز مبلغان وصول نمی شود گوبند پنڈت را چوبی ہای کالنجر مبلغان خاطرخواہ ندادند دہ ہزار روپیہ بالفعل دادہ بودند درینولا صلاح اینست کہ ازاینجا کوچیدہ تاراجی ملک راجہ ریوان مکندپور والہ باید ساخت و از چوبی ہای نیز مبلغان باید گرفت چنانچہ باتفاق راجہ ہمت بہادر بٹالن ہای پلس صاحب وغیرہ از ماندہ کوچیدہ چند دیہات متعلقہ ریوان مکندپور والہ را تاخت نمودہ مواشی قریب ہشت ہزار راس آمدہ بود در تنخواہ سپاہ دادہ بعد طی مسافت ہشت کروہ نزدیکی موضع گھیرا برلب ندی پاکھن داخل ڈیرہ شدند وقت شب طعام خوردہ آرام کردند۔

ت امیر الممالک نواب صلابت جنگ
آصف الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۴ ھجری تا سنہ ۱۱۷۵ ھجری

تخفیف در رقم تعہد بہ حسین دوست خان بہادر شمس الدولہ مبارز جنگ

حضرت نواب مظفر جنگ بہادر

سنہ ۱۱۶۴ ہجری تا سنہ ۱۱۹۴ ہجری

عطائے نیابت و فوجداری پایان گھاٹ متعلقہ کرناٹک صوبہ فرخندہ بنیاد

حضرت نواب شہید نواب ناصر جنگ نظام الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۱ ھجری تا سنہ ۱۱۶۴ ھجری

خیرات بروز داخل شدن تابوت حضرت مغفرت مآب به روضہ

ادائی قیمت زمین برائے مرقد شریف حضرت مغفرت مآب

حضرت

امر شده که مبلغ یکهزار روپیه درماهه برای خرچ طعام و گل و
خوشبوئی وغیره و درماهه طالب علمان و صلوات خوانان جهت
روضه منوره نزد میر ضیاء الدین حسین خان از خزانه خجسته بنیاد
ماه بماه میرسیده باشد درباب نوشتن پروانه بخزانه بنام متصدیان
خزانه مذکور از تاریخ ورود پروانه هرچه امر

الف درماهه

منظوری اخراجات طعام و گل و خوشبوئی وغیرہ و وظائف طالب علمان و

مغفرت مآب نواب آصف جاہ بہادر اول

سنہ ۱۱۲۰ ھجری تا سنہ ۱۱۶۱ ھجری

محالات جاگیر حضرت مغفرت مآب
نواب آصفجاہ بہادر اول

سنہ ۱۱۲۵ ھجری تا سنہ ۱۱۶۱ ھجری

محالات جاگیر نواب مغفرت مآب

(۲۲) محال

پرگنہ فریدآباد دارالخلافہ
یک لک روپیہ

پرگنہ پلول دارالخلافہ
۴ لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

موضع کھاندہ عملہ پرگنہ کہرکھوودہ
دارالخلافہ
۸۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ داسر معہ غازی آباد دارالخلافہ
۷ لک

پرگنہ سیانہ نصفی دارالخلافہ
یک لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

رام پور و شاہ آباد سرکار سنبھل
دارالخلافہ
دو محال ۳ لک

فوجداری چکلہ بریلے در سنہ ۱۸
دارالخلافہ
لک
۱۲۰۰۰ روپیہ

شاہ جہان پور و کانٹ گولہ متصل
بریلے دارالخلافہ
دو محال ۴ لک

پرگنہ کنانہ و پتھرواڑہ
دو محال لک
۳۵۰۰۰ روپیہ

دیہات پرگنہ شکرپور التمغا دارالخلافہ
۲۱ ھ ۴۰۰۰۰ روپیہ

دیہات حویلی اکبر آباد التمغا

۹۰۰۰۰ روپیہ

تال گانو بھوگانو سرکار قنوج

صوبہ اکبر آباد

دو محال ۳ لک

۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ شکوہ آباد صوبہ اکبر آباد

۴ لک

۲۵۰۰۰ روپیہ

پرگنہ خواجہ آصف صوبہ اکبر آباد

یک لک

۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ ونکور صوبہ اکبر آباد

لک

پرگنہ و نہاے صوبہ اکبر آباد

اکان

۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ کھوکھووال صوبہ دارالسلطنتہ

لک

پرگنہ کہاے بلدہ صوبہ ملتان

لک

حضرت نواب مغفرت مآب

کیفیت محالات جاگیر ونواب خان فیروز جنگ از صوبہ دارالخلافۃ شاہجہاں آباد وغیرہ

(۲۹) محال

پرگنہ داسنہ وغازی باد جاگیر والتمغا	پرگنہ ونکور
پرگنہ جہور	پرگنہ و نہائے
پرگنہ فرید آباد	پرگنہ بلول
پرگنہ شکوہ آباد	پرگنہ ہوگانوں
پرگنہ تالگانوں	پرگنہ بیں پوری
پرگنہ حاجی پور	پرگنہ ونوار
پرگنہ کنانہ	پرگنہ پتھرواره
پرگنہ کہائے بلدہ صوبہ ملتان	پرگنہ کہوکہووال صوبہ پنجاب
چکلہ بریلے	پرگنہ شاہجہاں پور
پرگنہ کانت کولہ	پرگنہ سیانہ

پرگنه شنکرپور

(۲۱) م

التمغا — جاگیر

(۴) موضع — (۱۷) موضع

پرگنه خواجه آصف در جاگیر فیروزجنگ

پرگنه کانسی پور متعلقه صوبه سوای عمل
دخل راجه جیسنگه دست برداشته
چیزی میدارد

موضع کهانده عمله پرگنه کهرکسوره
یک موضع

دوازده موضع از حویلی و پرگنه پالم
دارالخلافه عیوض دوازده هزار
روپیه که نزد نواب فیروز جنگ
گروی بوده حاصل از سرکار میرفت

دیهات حویلی اکبرآباد التمغا
یک لک (۸۰) هزار دام

پرگنه راهور و پرگنه شاه آباد درجه
پان بها

کرایه حویلیهای و باغات متعلقه
دارالخلافه
(۵۵۰۰۰) روپیه سالتمام

حضرت خلد مکان شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر

سنہ ۱۰۶۸ ھجری تاسنہ ۱۱۱۸ ھجری

روزنامچہ وقائع قلعہ فتح آباد

عرف دھارور

بابت سنہ ۱۰۷۱ ہجری

۱۰ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ هـ یوم السبت

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه چون روز عید اضحٰی بود سیادت و اقبال پناه مفتخر خان با جمعیت خود و بندهاے درگاه خلایق پناه سوار شده به عیدگاه که در بیرون قصبهٔ دهارور واقع ست رفتند بعد از اداے نماز خطبه نام نامی ظل سبحانی خوانده سراپاے به خطیب و قاضی و قاری داده به قلعه مسطور صدر رالیه مراجعت نمود -

۱۳-ذی حجة الحرام سنه ۱۰۶۷ ھ یوم الثلاثه

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه چند نفر دزد شبان موضع ایرہ من معمولہ پرگنه فتح آباد را در جنگل موضع مذکور که گاؤ میش می چرایند بسته و موازی سی راس گاؤ میش را از جنگل مسطور بردند چون خبر دزدان به سلطان نام طرفدار موضع مزبور رسید طرفدار مذکور دزدان را تعاقب نموده گاؤ میشان را گرفته و دو نفر دزد را نیز دستگیر نموده نزد سیادت و اقبال پناه مفتخر خان آورد خان مشار الیه دزدان را مقید نمود -

۱۴ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم الاربع

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه دو گھڑی از روز بر آمده سیادت و اقبال پناه مفتخر خان از قلعه بیرون آمده در چبوتره عدالت که درکنار خندق قلعه واقع ست تا یک پہر نشسته به معاملات وارسیده برخاستند و به قلعه مراجعت نمودند -

روزنامچہ وقائع سرکار رائگیر

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ ثانی)

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ ثالث)

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ رابع)

روزنامچه وقائع صوبه بگلانه

بابت سنه ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنه ۱۰۷۲ هجری

۱۷- ربیع الاول سنه۴ جلوس یوم الخمیس

اول سید منصور فوجدار از صبح سوار شده برائے دیدن ہاٹ موضع انجھاپور رفته بود بوقت دو پہر روز برگشته آمد-

دیگر سید حاج و شہاب الدین حسین پسران محمد سعید قلعه دار سلطان گڈھ به جانب بہرگانون برائے تشخیص جمعبندی پدر خود رفتند-

دیگر یک نلوه سربمہر عبدالهادی واقعه نویس قلعه سورت از قصبه نوه پوره بدرگاه جہان پناه روانه شد-

دیگر یک نلوه سربمہر سید منصور فوجدار بنام وزارت پناه دیانت رائے از قصبه نوه پوره روانه شد-

دیگر شیخ الهداد وغیره میرشکار از بندر مبارک سورت به موجب دستک به مہر مصطفے خان فوجدار بندر مذکور از قصبه نوه پوره بدارالخلافت شاه جہان آباد روانه شد و موازی چہار دست بحری و دو دست بحری بچه همراه دارد-

شرح دستک از قرار تاریخ ۱۴- ربیع الاول سنه ۴ دستک باسم گماشته ہائے تهانه داران و جاگیرداران و گزربانان و مستحفظان طرق و شوارع از بندر مبارک سورت تا دارالخلافت شاه جہان آباد آنکه

شیخ الهداد میر شکار حسب الحکم جهان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع از بندر مذکور موازی چهار دست بحری و دو دست بحری بچه بدرگاه معلیٰ میبرد و هشت نفر بیگاری و بدرقه همراه داده از حد حدود خود بسلامت بگزرانند درین باب تاکید دانند۔

۱۶ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس یوم الجمعه

اول سید منصور فوجدار به مسجد جامع با بندهاے بادشاهی آمده نماز کرد - دیگر یک نلوه سر بمهر کفایت خان بنام مصطفی خان فوجدار بندر سورت از قصبه نوه پوره روانه شد -

١٨ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس یوم الاحد

اوّل سید منصور فوجدار از دو گھڑی روز بر آمده تا یک نیم پہر به کچہری نشست -

دیگر تریکم داس گماشته زین العابدین دیوان صوبه خاندیس بجہت سررشته دیوانی سرکار بگلانه رسید - شرح پروانچه از قرار بتاریخ ٢٩ - ربیع الاول سنه ۴ از جلوس بمہر زین العابدین دیوان صوبه خاندیس آنکه دیسائیان و قانون گویان و مقدمان سرکار بگلانه صوبه خاندیس بدانند که چون عزت مآب خواجه تریکمداس را بجہت سررشته دیوانی سرکار مذکور تعین نموده شده می باید که مشارٌالیه را متصدی این خدمت دانسته از سخن و صلاح او بیرون نه رفته لوازم این خدمت به او رجوع دارند و سبیل موما الیه آنکه از حقیقت تشخیص جمع پرگنات چنانچه خواجه لعل چند دیوان سابق واقف شده سرانجام می داد نموده سررشته کاغذ را از قرار واقع بدستخط دیسائیان و قانون گویان گرفته بدفتر خانه معلیٰ ارسال دارد و نگزارد که احدے از جاگیرداران دست تعدی بر رعایا دراز نماید قدغن کند که رعایا در برداشتن زمین بنجر و باغات کوشش نمایند درین باب تاکید دانند -

دیگر گاڑیوان سلطان قلی بیگ قلعه دار اورنگ گڈه برماری قلعه مذکور گاڈی می گرداند یکایک بر باؤلی که نزدیک رسته بازار است - ریسمان از گلوئے گاوان وا شده و گادی در باؤلی افتاده و گاڈیوان برزه باؤلی افتاده نزدیک مردن است و پنج طفل بر گاڈی سوار بودند مع گاڈی در باؤلی غرق گشتند و مردند -

(۵) طفل

طفلان سائیس　　طفل آہنگر　　طفل خیاط

(۳)

دیگر یک نلوہ سر بمہر مصطفیٰ خان فوجدار بندر سورت بدرگاہ جہان پناہ سلاطین سجدہ گاہ از قصبۂ نوہ پورہ روانہ شد۔

دیگر یک نلوہ سر بمہر مصطفیٰ خان فوجدار بندر سورت بنام فاضل خان از قصبہ نوہ پورہ روانہ شد۔

رُوزنامچہ وقائع قلعہ احمد نگر

بابت سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۶ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس میمنت مانوس

موافق سنه ۱۰۷۴ هجری

یوم السبت

اوّل آنکه یک پهر روز بر آمده امارت پناه منعم خان سوار شده بجهت شکار تا موضع سیندی که بفاصله دو کروه از قلعه واقع است رفته چهار قطعه دراج و دو قطعه کاردانک شکار نموده آخرهاے روز مراجعت نموده داخل قلعه شد -

روزنامچه وقائع قلعه پرینده

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنه ۱۰۷۲ هجری

بیست و هفتم ربیع الاوّل سنه ۴ جُلوس یومُ الاحد

اوّل آنکه سیادت و امارت پناه یک پهر از روز گزشته از قلعه بیرون آمده از مکان مقرر براسم عدل پرداختند -

دیگر شخصے در دارالعداله حاضر شده طلب قیمت یک قبضه شمشیر که وکلائے سیادت و امارت پناه بسبب عدم فرصت ابتیاع نگاه داشته بودند و در ایّام فتور نیتوے مقهور جهت مشخص کردن قیمت موقوف مانده بود نمود چون بقیمت راست نیامد حواله صاحب مال کردند و قبض الوصول بمهر حاکم شرع و حضار در دارالعداله گرفتند -

رُوزنامچہَ وقائع قلعہ اُودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۱۷ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ ھ یومُ الثلاثا

اوّل آنکه دولت خاں سوداگر از حیدرآباد آمده به لشکر نصرت اثر می رود سه اسپ سواری و پنج نفر پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه حاجی عبدالله بے روزگار از اورنگ آباد خلد بنیاد آمده برائے نوکری به ظفرآباد می رود موازی سه راس اسپ و دو گاو هشت نفر پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه ملک بیگ نوکر نامدارخاں برائے کار خود از عساکر نصرت مآثر آمده باز خواهد رفت -

دیگر آں که امان الله نام مسافر از اورنگ آباد آمده به ظفرآباد می رفت سه روز بیمار شده جاں بحق تسلیم نمود لوازم میت اهتمام خان یک روپیه داد -

دیگر آں که اهتمام خان در چاند برج نشسته بوُد -

۲۶ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ھ یوم الجمعه

اوّل آنکه اهتمام خان اندرون قلعه در چاند برُج نشسته بود - بعد از ان بوقت آخر روز به زیارت پیر موسیٰ متصل شهر است رفته باز داخل قلعه شده -

دیگر آنکه ملا امالی و رمضان قلی تبریزی از شاه اورنگ آمده به حیدرآباد می روند پیاده اند و گدا -

دیگر آن که رگهنات و غیره قوم بندیله بے روزگار از اورنگ آباد و قندهار آمده بدارالفتح ظفرآباد می روند پیاده اند -

مقدار (۳۲) نفر

دیگر آنکه فتح محمد نوکر میر سید محمد واقعه نویس از اورنگ آباد آمده به حیدرآباد می رود یک یابوے سواری وسه پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه الله وردی گدا و غیره چهار نفر مسافر پیاده را خیرات داد

مقدار (۱۹) عدد روپیه

روزنامچہ وقائع بلدۂ حیدر آباد

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

غرۀ محرّم الحرام سنه ۴ جُلوس همایون یوم السّبت

اوّل آنکه حالت تحریر خبر رسید که جهازعضد الخلافه الکبری رکن السّلطنه العظمیٰ خان زمان سپه سالار از بندر رخنک به بندر راسحاق پٹن که نزدیک به سکاکل است لنگر کرده بنده درگاه کس فرستاد که خبر کشته شدن ناشجاع ازنا وخدائے جهاز تحقیق نموده نوشته بیاورد وبعد از رسیدن خبر حقیقت را داخل واقعه خواهد نمود

دیگر آنکه الماس بابت موهن داس به موجب حکم جهان مطاع از قطب الملک گرفته مصحوب سوار و پیاده قطب الملک بدار الفتح ظفرآباد پیش امارت پناه خان زمان فرستاد که خان مشار الیه مصحوب سواران خود پیش امانت خان بفرستد وازنجا امانت خان ارسال درگاه آسمان جاه نماید حکیم نظام الدّین احمد از جانب قطب الملک به بندۀ درگاه پیغام نموده بود که موهن داس وخاوندان الماس را ما دلاسا کرده ایم الماس را بدرگاه جهان پناه ارسال دارید اگر قابل سرکار جهان مدار بوده باشد هر قیمتے که مقیمان پایه سریر خلافت مصیر قیمت کنند در وجه پیشکش مجرا بدهند واگر پسند نیفتد عنایت کنند۔

۴ - محرّمُ الحرام سنه ۴ جلوس همایون یومُ الاحد

اوّل آنکه قطب الملک خطے و بیست و پنج پارچه قلمکاری بجهت سیّد الیاس که از نوکران علی عادل است نزد کاکاهر کارهٔ خود فرستاده که باو برساند -

دیگر آنکه قطب الملک بجهت محمد مقیم وکیل والی ایران دو طبله میوه فرستاد -

دیگر آنکه میر کمال از نوکران قطب الملک چهارده جلد کتاب گزرانیدو و اورا سراپا داد -

۳ـ محرم سنه ۴ جُلوس همایُون یوم الاثنین

اوّل آنکه قطب الملک پنجاه سوار و سی صد پیاده بندوقچی به کویل کنده که سرحد بیجاپور است فرستاد۔

دیگر آنکه حواله دار ویل کندر سه صد بان یک صد و پنجاه گوله آهنی بقلعه کلکنده فرستاد۔

دیگر آنکه والدهٔ قطب الملک یک کاور میوه بجهت علی عادل فرستاد۔

۶ - محرّم الحرام سنه ۴ - جلوس یوم الخمیس

اوّل آنکه قطب الملک بجهت میر احمد دا ماد خود و محمدٌ مقیم وکیل والی ایران ونوکران از سیّد مظفر وغیره سرا پائے که در ده محرم می دهند بخانهٔ آنها فرستاد -

دیگر آنکه قلعه دار بهونگیر ده کوپه باروت و دو صد و پنجاه بان بقلعه گلکنده فرستاد -

دیگر آنکه قطب الملک و والده اش بجهت رضا قلی سرا پائے ده محرم فرستاد -

۸ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

در باب غراب ملک بیگ که ولندیز و یلمار در بندر سکاکل گرفته اند قطب الملک به سوریراؤ حواله دار بندر مچهلی پٹن نوشته بود که غراب را از کپتان ولندیز بگیر د چون سوریراؤ مذکور بر ولندیز و یلمار دستے ندارد و این جماعه در بندر مچهلی پٹن اطاعت کسے نمی کنند سوریراؤ حواله دار عذرے نوشته بود که این مقدمه در سکاکل واقع شده حیدر فوجدار آنجا باید غراب را بگیر د حقیقت این ست که این جماعه در بنادر قطب الملک هرچه می خواهند می کنند و حواله داران برین جماعه دستے ندارند و مذکور می شود که حیدر فوجدار درین کار باین جماعه شریک بوده درین صورت حیدر مذکور چون غراب را خواهد گرفت اگر به حکّام بنادر بنگاله و بندر مبارک سورت حکم جهان مطاع عالم مُطیع صادر گردد که به کپتان ولندیز تاکید نمایند غراب و مال بدست خواهد آمد۔

۹ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یوم الاحد

تاحالت تحریر پنجاه هزار روپیه و یک لک و بیست هزار هون کهره از وجه پیشکش مقرری تحصیل شده قبل ازین یک لک روپیه از جمله هون تحصیل ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد شوده داخل واقعه شده بود و قبض الوصول متصدیان خزانه رسیده وده هزار هون و پنجاه هزار روپیه به خان محمد ملازم عضد الخلافته الکبریٰ رکن السلطنت العظمیٰ امیر الامراء داده شده که هون را بجنس وروپیه را سکه مبارک عالم گیری به خزانه عامره شاه اورنگ آباد واصل سازند این حقیقت نیز داخل واقعه شده و تتمه هون را بجنس بموجب حکم جهان مطاع عالم مطیع درین دو روز بعد از ده محرم ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد خواهد شد و وجه پیشکش که برحواله داران از محصول سال حال تنخواه کرده اند کسان بندهٔ درگاه با کسان قطب الملک رفته بموجب تحصیل این ملک بوصول خواهند رسانید انشاءالله تعالیٰ -

۱۶ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

قبل ازین بتاریخ بیست و هفتم شهر ذی الحجه سنه ۳ داخل واقعه نموده بود که قطب الملک به سبب آزار دندان و درد گلو بعادت معهود ه بر نمی آمد الحال آزار برطرف شد ثانی الحال باز درد دندان و گلو عود نموده و بر نمی آید بعد ازین آنچه روی دهد داخل واقعه خواهد شد -

۱۴ - صفر سنه ۴ جلوس همایون یومُ الاحد

مذکور می شود که قطب الملک صبیۀ خود را به علی عادل میدهد و درین نزدیکی خواهد شد ظاهرا گفتگو درمیانه هست بعد ازین هرچه رو دهد داخل واقعه خواهد شود -

۱۴- جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

اوّل آنکه نزدیک قلعه گلکنڈه درجائے که دوندی یکجا شده و در آن جا قطب الملک هرسال غسل می کند. بتاریخ صدر نیز با محل خود رفته غسل کرد۔

دیگر آن که محمّد حسین متصدی فرمایش بندر مچهلی پٹن روانه بندر شد۔

دیگر آنکه قطب الملک پنجاه سوار و صد پیاده برق انداز به قلعه کولاس فرستاد۔

۱۵ - جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

اول آنکه حیدر رفو جدار سکاکل دو خواجه سرا و دو راس اسپ تاکن ا باق و چهار ڈور آ ہو به جهت قطب الملک فرستاد -

دیگر آنکه محمد قاسم قلعه دار کولاس سرحد دکاو ر آمده به معرفت میر احمد داماد قطب الملک ملاقات کرد و یک راس اسپ ترکی گزرانید و او را سراپا داد -

۱۹ - رجب سنه ۴ جلوس یومُ الجمعه

اوّل آنکه قطبُ الملک خطے به صبیّه خود نوشته پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود بنده آن خط را پیش اعتماد خان فرستاد -

دیگر آنکه ایلم نیر زمیندار قلعه بهونگیر را که از حیدرآباد شانزده کروه مسافت دارد قطبُ الملک طلبیده ایلم نیر مذکور با پانصد بندوقچی آمده به معرفت محمّد امین قلعه دار قلعه گلکنڈه ملاقات نمود و سه صد هون گزرانید وایلم نیر مذکور را سَرا پا داده گفتند که همراه محمّد امین باشد -

دیگر آنکه قطبُ الملک موازی سه صندوق سر بمهر بجهت صبیّهٔ خود فرستاد وکس پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود دستک راه تا دارالخلافه شاهجهان آباد و ڈاک چوکی همراه داده شد -

روز نامچه وقائع بلده حیدر آباد

بابت

سنه ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنه ۱۰۷۳ ہجری

۱۶ - رمضان المُبارك سنه ۵ جُلوس یومُ الجمعه

اوّل آنکه موسیٰ محلدار سه[۳] هزار و پانصد هون از بابت کان الماس غنی که باجارهٔ اوست به قطب الملک داد-

دیگر آنکه قطب الملک دو نفر انگریز گوله انداز و بیست و پنج نفر بان انداز به قلعه میدک فرستاد-

دیگر آن که قطب الملک سراپا بجهت زمینداران اطراف قلعه اودگیر نزد حسینی قلعه دار قلعه مذکور فرستاد که بانها برساند-

۱۸ ـ رمضان المبارك سنه ۵ جلوس همایون یوم الاحد

قبل ازیں بتاریخ یازدهم شهر رجب المرجب سنه ۴ داخل واقعه شده که حاجی محمد صادق کاشی نوکر عضد الخلافته الکبری رکن السلطنته العظمی امیر الامرا برائے خرید بعضے اشیاء به حیدرآباد آمده و سفارش عضد الخلافته الکبری بجهت میر احمد داماد قطب الملک آورده بتاریخ صدر بمعرفت میر احمد ملاقات قطب الملک نموده او را سراپا دادند -

۲۳ - رمضان المبارك سنه ۵ جلوس همایون یوم الجمعه

چهار زنجیر فیل از نر و ماده از بابت میر خان و نعمت سوداگر به تفصیل ذیل خرید نمودند -

(۴) زنجیر
قیمت
(۲۷۴۰) هون و
(۴۰۰) روپیه

(۴) زنجیر

خریدار عباس قلی و منعم بیگ گماشته عقیدت خان	خریدار رام داس گماشته راجه چتر بهوج
(۳) زنجیر	چوهان زنجیر ماده فیل
قیمت	قیمت
(۲۷۴۰) هون	(۴۰۰) روپیه
(۳) زنجیر	

زنجیران دندان دار	زنجیر ماده فیل	زنجیر ماده فیل
قیمت	قیمت	
(۱۸۵۰) هون	(۸۹۰)	
زنجیران دندان دار	زنجیر ماده	

۲۵- رمضان المبارك سنه ۵ جلوس یوم الاحد

اول آنکه والدهٔ قطب الملک بجهت رضا قلی فوجدار کرناٹک سراپا و چهار کاوڑا نیه فرستاد-

دیگر آنکه قطب الملک دو کاوڑا نیه بجهت علی عادل فرستاد-

دیگر آنکه زمیندار قلعه اودگیر یک جوڑا حلقه مرصع کاری که در دست می کنند و یک انگشتر یاقوت به حسینی قلعه دار قلعه مذکور داده بود حسینی مذکور آن حلقه و انگشتر را پیش قطب الملک فرستاد-

۴۔شوال سنه ۵ جلوس همایوں یوم الثلثاء

از جمله ده لک روپیه وجه پیشکش مقرری که ملا عبدالصمد ضامن مبلغ شده بتاریخ صدر شصت و نه هزار و هشت صد و یازده روپیه و سه پاو سکه مبارک عالمگیری واصل ساخت -

۵۔ شوال سنہ ۵ جلوس همایون یوم الاربعاء

عضد الخلافۃ الکبریٰ رکن السلطنۃ العظمیٰ امیر الامرا پروانہ بہ بندہ درگاہ نوشتہ بود کہ داول دیسمکھ پرگنہ وروال متعلقہ ناندیڑ باسبحانی دیسمکھ پرگنہ کولاس متعلقہ قطب الملک متفق شدہ دیہات پرگنہ وروال را می برند و باعث خرابی پرگنہ می شود داول را حوالہ کس فتح جنگ خان نمایند درین باب بندۂ درگاہ آنچہ گفتگو بایست کرد بہ قطب الملک نمود جواب می دہند کہ داول در ملک ما نیست و کس ہمراہ می دہیم کہ ہر جا داول را در ملک ما بیابند یا نشان بدہند بستہ حوالہ کس فتح جنگ خان نماید درین ضمن کسے چہ می داند کہ داول در کجاست و حقیقت این صورت دارد کہ داول در پرگنات ایشان ست یا سبحانی متفق شدہ باشارۂ ایں جماعہ این کارہا می کنند و ایشان خود جواب چنیں می دہند و بے حکم بشدت نرسانیند درین باب ہر چہ حکم شود۔

۹۔شوال سنه ۵ جلوس یومُ الاحد

اوّل آنکه محمّد قلی قلعه دار قلعه وین کنده ۳ هزار هون و دو کانگی نقره از بابت اسپ و یک کوزه دان نقره بجهت قطب الملک نزد سیّد مظفر فرستاده بود و سیّد مظفر به قطب الملک گزرانید۔

دیگر آنکه انت ریڈی دیسمکه کویل کنده بمعرفت ملا عبدالصمد ملاقات قطب الملک نود و پانصد هون گزرانید قطب الملک او را سراپا و طرۂ مرصع کاری و یک قبضه شمشیر و یک راس اسپ داد۔

۱۱- شوال سنه ۵ جلوس یوم الثلثاء[1]

اوّل آنکه قطب الملک دو کاورانه بجهت علی عادل فرستاد
دیگر آنکه حواله دار قلعه بونگیر[3] سه صد بان و هشت کوپه باروت به قلعه گلکنده
فرستاد-

۲۹ - شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم السّبت

سیّد سلطان پسر سید دراج نجفی که قطب الملک اورا طلبیده بود که صبیّهٔ خود را باو بدهد درین ولا سرانجام کدخدائی سید سلطان را سامان کرده که بتاریخ بیست و پنجم شهر ذی الحجه سنه ۵ صبیهٔ خود را باو بدهد این خبر واقعیست بعد ازین آنچه رو دهد داخل واقعه خواهد کرد -

رُوزنامچہ وَقائع قلعہ اُودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۲۵-صفر سنه ۱۰۷۳ھ یومُ الاثنین

اوّل آنکه اہتمام خان در دیوان خانہ قلعہ نشستہ بود

دیگر آنکه اسپان جہانگیر قلی برائے داغ بہ نا ندیر پیش ضیاء الدین حسین فرستادہ -

دیگر آنکه باران شدہ -

دیگر آنکه خان مشار الیہ یک قطعہ نلوۂ ڈاک چوکی پیش وکیل بہ شاہجہان آباد فرستاد -

۱۶ - ربیع الاول سنہ ۱۰۷۳ھ یومُ الاَحد

آنکہ اہتمام خان اندرون قلعہ در کوٹھری خلوت بابت دیوان خانہ جھروکہ خوابیدہ بود بوقت نصف شب انیس نام غلام مرشد قلی خانی بکارد گلوئے اہتمام خان را بریدہ ہماں لحظہ جان را بحق تسلیم نمودہ بعد ازاں عورات را خبر شدہ بر سر نعش آمدہ فریاد برآوردند و غلام مذکور ہماں جا ہماں لحظہ کشتند الحال کلب علی نام پسر اہتمام خان مرحوم اندرون قلعہ است از قسم مال و اموال و اسباب وغیرہ کارخانہ جات در تصرف کلب علی مذکور ست و بندو قچیان بادشاہی در دروازہ نشستہ اند و مقرر شدہ کہ اہتمام خان را بہ اورنگ آباد بہشت نہاد ببرند امروز در باغ محمودی خواہد بود فردا تابوت روانہ شاہ اورنگ آبادمی شود تخمیناً سن کلب علی پسر اہتمام خان مرحوم دوازدہ سالہ خواہد بود بعد ازین آنچہ رو خواہد داد داخل واقعہ خواہد نمود -

تابوت اہتمام خان بہ مقبرہ بہ شاہ اورنک آباد مرشد قلی می برند -

۲ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم السبت

آنکه در خانه جهانگیر قلی منصب دار که به منصب دو صد و پنجاه و بیست سوار سرفراز است دزدی شده بعد از تحقیق و تفحص ظاهر گردیده که سهراب نام خانه زاد جهانگیر قلی به اتفاق داه دزدیده. تفصیل -

سومی ماله طلا	پیاله نقره معه رکابی	خانه دهکدکی طلا	کنگن نقره
عدد	عدد ان	عدد	زوج

...

۱۰ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم الاربع

اوّل آنکه سکھدیو تحویلدار ظاهر ساخت که قبل ازین پول سیاه بریدی عمل دکھنیان بحساب مس وزن کرده در قلعه کوٹهه ذخیره نگاه داشته بودند بدزدی رفته بود درین ولا معلوم شد که نرسیان ولد پوتاجی آهنگر ملازم سرکار خاصه شریفه از جمله تعینات از قلعهٔ مذکور دزدیده بود محصور شده انگاه اقرار نمود که کم کم به بیست دفعه از کوٹهه ذخیره برآوردم کلید ساخته پیش خود داشتم قفل را وا می کردم و مهر متصدیان را امانت می داشتم بدست مس فروشان و صرافان و بقال قصبه او دگیر فروخته ام مس فروش وغیره را طلبیده پرسید فی الحال بدستخط خودها آنچه خریده بودند نوشته دادند و نیز منادی کرده بودند خبر شنودند الحال آهنگر مذکور و مس فروش و صرافان وغیره که قبول این معنی کرده اند در بندی خانه قلعه هستند درین باب هرچه امر شود -

وزن مس	۷ من بوزن شاهجهانی
تخمیناً	۲۰ ثار

دیگر آنکه دتاجی نام برهمن چغل ساکن اودگیر پیش اهتمام خان چغلی بسیار می کرد و رعایا بتنگ آمده بودند بنابران متصدیان خان مرحوم دتا مذکور را سرتراشیده رو سیاه ساخته در شهر گردانیده سر دادند و در عمل مرحوم حسام الدین خان هم تنبیه شده بود -

۱۲ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم الجمعه

اوّل آنکه دوکان سنگنا کویه نام بقال متصل خانه دیسمو کهه بوقت شب دزدان شگاف کرده بودند بقال زود خبردار شد چیزے نتوانستند برد۔

دیگر آنکه شیخ محمد عرب وغیره گدا دو نفر پیاده از بیجاپور بکلیان شده آمدند به دیگلور می روند۔

۱۶ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم الثلاثا

اوّل آنکه پروانه امانت خان به کروری رسید که محال جاگیر اهتمام خان مرحوم بخالصه شریفه ضبط نماید چنانچه کروری مذکور در قصبهٔ عمل نیافته در پرگنه عمل می کند مردم اهتمام خان می گویند که قصبهٔ متعلق به قلعه است تا آمدن قلعه دار دیگر مایان تحصیل می کنیم جواب خواهیم داد -

دیگر آنکه یک قطعه نلوه نوشتهٔ وکیل اهتمام خان از درگاه به ڈاک چوکی آمد پیشتر از فوت خان مرحوم فرستاده بُود -

مدتیست نلوه روانه ساخته بود خلاصه مضمون آنکه بتاریخ هفتم شهر جمادی الاول رایات عالیات متوجه دارالسلطنت لاهُور خواهند شُد -

رُوزنامچہ وقائع

صُوبہ بکلانہ

بابت

رمضان سنہ ۵ جُلوس

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۱۶- رمضان سنه ۵ جلوس یوم الجمعه

اوّل سیّد منصور فوجدار به مسجد جامع نیامد-

دیگر میدیه بهیل موضع اودسپل معموله پرگنه رای پور کیف خورده به کونها بهیل جنگ نموده برپای میدیه بهیل کونها مذکور زخم شمشیر زده این خبر به محمد بیگ امین پرگنه مسطور رسیده میدیه مذکور را آورده درقید ساخت-

روزنامچہ وقائع چکلہ چنیر

بابت

سنہ ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

اطلاع وفات وانتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ ثانی)

اطلاع وفات وانتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ ثالث)

اطلاع وفات و انتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ رابع)

وقائع کلیان

بابت

سنه ۱۴ جُلوس

مطابق سنہ ۱۰۸۲ ہجری

هزدَهم شوّال سنه ۱۴ جُلوس یومُ السّبت

سارو بیگ ولد الله وردی بیگ منصبدار برادری عبدالرسول خان چون بے رخصت خان مشارٌالیه بهشاه اورنگ آباد ابد بنیاد رفت خان مومی الیه گفت که داخل وَاقعه نمایند که اُورا از نوکری برطرف سازند -

برطرف اعتبار نمایند

امر جلیل القدر زینت صدور یافت که سارو بیگ را برطَرف نمایند -

حضرت فردوس آشیانی شہنشاہ شاہ جہاں

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

صفحہ از فہرست ملازمان درگاہ خلایق پناہ

الله اکبر

تحقیقت احوال پریشانی سیادت مآب سید عبدالوهاب بعرض عالی

امداد سید عبدالوهاب در خدمت محاصرهٔ قلعه

بأسم میر معصوم ولد میر منصور از برادران بنده درگاه

احکام تقرر میر معصوم

*یادداشت مردم شماری و بهائم شماری (صفحه اول)

یادداشت مردم شماری و بہائم شماری (صفحہ ثانی)

الله اکبر

یادداشت

موجودات اسپاه تابینان بندہ درگاہ جہش خان

موجودات

ادم و اسپ

ادم حاصر و اسپ ساقط

یادداشت موجودات فوج متعلقہ جہش خان (صفحہ اول)

یادداشت ہائے عہد شاہجہانی

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

یاد داشت

چون در درگاه معلی میسوره بجهت داغ مقرر است که چهره را می نویسانند و داغ مینمایند در ینجا توپچیان که همراه داروغه می باشند آنها داغ میکنند اول آنکه بوقت چهره نوشتن آن توپچیان حاضر نمی باشند که چهره اسپان را بنویسانند دویم آنکه داغ کج میکنند بنابران التماس آنست که چهار میوره که سابق بجهت داغ درصوبه دکن مقرر بودند در ینولا نیز مقرر شود که دو نفر بجهت چهره نویسانیدن و دو نفر بجهت داغ خدمت قیام نمایند۔

یادداشت

چون چهره را کمترین می نویسد و این مقابله نموده ترکی و یا بوو تازی می کند بعد ازان داروغه مقابله نموده بداغ میرسانند اگر احیاناً چیزی تفاوتی روی دهد داروغه و این سخن خواهند کرد که چهره نویس دانند بنابرآن التماس آنست که بداروغه و این حکم شود که اگر در چهره بوقت تصحیح تفاوتی شود از عهده آن جواب خواهند براند اگرچه کمترین چهره را می نویسد و این هردو کس مقابله می نمایند و نیز درین باب تاکید شود که احتیاط بیشتر گردد۔

یادداشت

چون بجهت انگشت و اجوره آهنگرکه داغ گرم میکند مبلغی از امرایان خرچ می شود درین باب بدارو غه حکم شود که بکچهری مقرر بکند تا موافق آں میداده باشند -